سوال

(93)امتحان میں نماز کا وقت گزرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب جماعت کی نماز کا وقت امتحان کے وقت کے معارض آئے تو کیا کریں؟ (فتاوی الامارات: 67)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس طرح کی صورت حال ان سکولوں میں پیش آسکتی ہے کہ جن کا منہج یا نظام شریعت کے حکم کے مطابق نہ ہو۔ تو ظاہر ہے ان کا انجام درست نہیں ہے۔ جو شخص شریعت کو تھامنا چاہتا ہے اسے چاہیئے کہ وہ اپنے آپ کو ایسے تعلیمی اداروں کے ساتھ منسلک نہ کرے کہ جو شریعت کے مخالف ہو تو اگر وہ ایسا کرتا ہے پھر تو یہ سوال پیدا ہی نہیں ہوتا۔ کیونکہ اس نے جتنے سال اس طرح کے تعلیمی اداروں میں لگا دیئے اس عرصہ کی نمازوں کو دہرانے کی طاقت نہیں رکھتا تو ہر شخص کے لیے یہ لازم ہے علم کے حصول کی ابتداء ایسے منہج سے کرے جو علمی منہج پہ ہو کیونکہ جس چیز کی بنیاد نیکی پر ہوگی تو وہ نیک شمار ہوگی اور جس چیز کی بنیاد فساد پہ ہوگی تو وہ چیز فاسد ہوگی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

نماز کا بیان صفحہ: 192

محدث فتویٰ